السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(دعاء استخارہ دن کو ہوسکتی ہے ؟ اوراس سے تیجہ کیسے اخذ کیا جائے ؟ (محمد امجد، آزاد کشمیر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! دن کے وقت بھی کر سکتے ہیں ، حدیث استخارہ میں ''رکعتین من غیر الفریضة'' 3 فرض نماز کے علاوہ دو رکعت پڑھ کر دعائے استخارہ کرنے کا ذکر ہے اور معلوم ہے نفل نماز دن کے وقت بھی ہے اور پڑھ سکتا ہے ۔ رہا آپ کا فرمان ''پھر اس سے تیجہ کیسے اخذ کیا جائے ؟ ''تو محترم 1 یہ اخذ تیجہ والی بات آپ کے اورچند لوگوں کے ذہنوں میں ہی ہے حدیث استخارہ میں اس کی کوئی ضمانت نہیں ۔ آپ ایک دفعہ حدیث استخارہ کو اصل کتابوں میں پڑھ لیں مسئلہ صاف ہو جائے گا ۔ ان شاء اللہ

عَن جَابِرِ بنِ عَبدِ اللّٰہِ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یُعَلِّمُنَا الاِستِخَارَةَ فِی الأُمُورِ کُلِّھَا کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ القُرآنِ یَقُولُ اِذَا ھَمَّ اَحَدُکُم بِالاَمرِ فَلیَرکَع رَکعَتَینِ مِن غَیرِ الفَرِیضَةِ ثُمَّ لِیَقُلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَستَخِیرُکَ بِعِلمِکَ))] وَاَستَقدِرُکَ بِقُدرَتِکَ وَاَسئَالُکَ مِن فَضلِکَ العَظِیمِ فَاِنَّکَ تَقدِرُ وَلاَ اَقدِرُ وَتَعلَمُ وَلاَ اَعلَمُ وَاَنتَ عَلاَّمُ الغُیُوبِ اَللّٰھُمَّ اِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ خَیرٌ لِّی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمرِی اَوقَالَ عَاجِلِ اَمرِی وَآجِلِہٖ فَاقدُرہُ لِی وَیَسِّرہُ لِی ثُمَّ بَارِک لِی فِیہِ وَاِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ شَرٌّ لِّی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمرِی اَوقَالَ فِی عَاجِلِ اَمرِی وَآجِلِہٖ فَاصرِفہُ عَنِّی وَاصرِفنِی عَنہُ وَاقدُر لِیَ الخَیرَ حَیثُ کَانَ ثُمَّ اَرضِنِی بِہٖ قَالَ وَیُسَمِّی حَاجَتَہٗ))1

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں کے لیے استخارہ کی تعلیم فرمایا کرتے ، جیسے ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھلایا کرتے تھے ۔ ارشاد فرماتے کہ جب کوئی تم '' میں سے کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعت پڑھ لے ۔ پھر یوں کہے : اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت طاقت چاہتا ہوں اور تجھی سے تیرا افضل عظیم چاہتا ہوں ، بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور تو جا نتا ہے اور میں نہیں جا نتا ہوں اور تو ہی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے اے اللہ! اگر تو جا نتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا میں اور میرے کام کے آغاز وانجام میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے اور اگر تو جا نتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دین و دنیا میں اور میرے کام کے آغاز وانجام میں نقصان دہ ہے تو اس کو مجھ سے الگ کر دے اور مجھے اس سے علیحدہ کر دے ۔ اور جہاں کہیں بھلائی ہو وہ میرے لیے مقدر کر دے اور اس کے ذریعے مجھے خوش کر دے ۔ آپ نے فرمایا : پھر اپنی ضرورت کا نام لے ۔ ''[

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 740

محدث فتویٰ